2915 ـ حفاظت اوربچاؤ کے لیے قرآنی آیات لٹکانے کا حکم

سوال

حادثے سےاور نظربد سے بچاؤ اور بطور تبرک گاڑی میں مصحف رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نظر بداور حادثے سے بچاؤ کے لیے گاڑی میں قرآن مجید رکھنا بدعت ہے اس لیے کہ صحابہ کرام حادثات وخطرات اور نظربد سے بچاؤ کے لیے قرآن مجید نہیں اٹھاتے تھے ، تو یہ بدعت ہوئ اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (ہربدعت گمراہی اور ہرگمراہی آگ میں ہے)

(ٹیلی فون پر شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال)

(البدع ومالا اصل لہ ص 259) ۔

اور مندرجہ ذیل سوال شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا :

سوال ؟

بعض لوگ گھروں کے کمروں ہوٹلوں اور دفتروں میں قرآنی آیات اور احادیث نبویہ لٹکاتے ہیں ، اوراسی طرح ہاسپٹل اور ڈسپینسریوں میں اللہ تعالی کے اس فرمان واذا مرضت فھو یشفین وغیر لٹکاتے ہیں ۔

تو کیا ان کا لٹکانا ممنوعہ تعویذوں میں شمار ہوتا ہے ، یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کا اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ برکت کا نزول ہو اور شیطان اور جنوں کو بھگایا جائے ، اور یہ بھی قصد ہوتا ہے کہ بھولے ہوئے کو یادکروایا جائے اور غافل کی متنبہ کیا جائے ، اور کیا تبرک کے لیے گاڑی میں مصحف رکھنا بھی تعویذ میں شامل ہے ؟

تو فضیلۃ الشیخ نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا :

سائل نے جس کا ذکر کیا ہے اگرتو یہ اس لیے ہو کہ اس سے لوگوں کو نفع مندشئ کی تعلیم اور نصیحت کے لیے ہو تو اس میں کوئ حرج والی بات نہیں ، لیکن اگر اس کا مقصد یہ ہو کہ اس کے ساتھ شیطان اور جن سے بچاؤ ہوتا

ہے تو اس کے متعلق مجھے کسی دلیل کاعلم نہیں ، اور اسی طرح گاڑی میں تبرک کے لیے مصحف رکھنا بھی مشروع نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے ، لیکن اگر یہ اس لیے رکھا جائے کہ سوارہونے والے اس کی تلاوت کریں اور پڑھیں یا پھر بعض اوقات وہ خود پڑھے تو یہ اچھی بات ہے جس میں کوئی حرج نہیں ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

فتاوی اسلامیۃ للشیخ ابن باز (4 / 29) .